مدرسہ عائشہ صدیقہ للبنات
کنری ضلع عمرکوٹ

تحریر:- چوہدری محمد یٰسین ظفر پرنسپل جامعہ سلفیہ

سندھ کے پسماندہ علاقے میں بنات الاسلام کیلئے اسلامی تعلیمات کا مرکز

اسلام کے جلیل القدر فاتحین نے کئی مرتبہ سندھ کو اپنے قدوم میمون سے نوازا۔ خاص کر فاتح محمد بن قاسم الثقفی نے راجہ داہر کے خلاف تاریخ ساز کردار ادا کیا اور صدیوں پرانی رسومات کا خاتمہ کیا اور سندھ کے مکینوں کو اس ظلم واستبداد سے نجات دلائی۔

فاتحین نے اپنے حسن اخلاق اور بہترین طرز عمل سے لوگوں کو اپنا گرویدہ بنالیا۔ مسلمانوں نے یہاں کی رعایا کے ساتھ رحمدلی کا مظاہرہ کیا۔ ان کے اعلیٰ اخلاق اور بلند کردار کو دیکھ کر یہاں کے باشندے جوق در جوق دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔ پھر یہ سلسلہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا اور پورا برصغیر اسلامی تہذیب و ثقافت سے معمور ہوا۔ اسی وجہ سے سندھ کو باب الاسلام کے نام سے موسوم کیا گیا۔ اسلامی تعلیمات کی حقانیت نے یہاں کے باسیوں کو بے حد متاثر کیا۔ انہیں اس میں مال و جان کا تحفظ ملا۔ سندھ میں امن و آشتی قائم ہوئی۔ خاص کر خواتین کو معاشرہ میں بلند مقام عطا کیا اور انہیں قدر اور احترام کی نظر سے دیکھا جانے لگا۔ اسلام کی خصوصیت ہی یہی ہے کہ وہ ایک پاکیزہ صاف ستھرا اور انصاف پسند معاشرہ قائم کرتا ہے اور یہ مثالی معاشرہ سندھ میں قائم ہوا۔

لیکن بدقسمتی سے آج سندھ میں پھر وہی فرسودہ رسم و رواج پروان چڑھ رہے ہیں۔ خاص کر خواتین کے حقوق نہ صرف غصب کرلیے جاتے ہیں۔ بلکہ انہیں انتہائی حقارت سے دیکھا جاتا ہے۔ انہیں تمام بنیادی ضرورتوں سے محروم رکھا جاتا ہے اور بالخصوص انہیں تمام تعلیم حاصل کرنے کے مواقع نہیں دیئے جاتے۔ یہ سب اسلامی تعلیمات سے دوری کا نتیجہ ہے۔ وہ لوگ جو اسلامی تمدن سے نہ آشنا اور پرانی تہذیب کے دلدادہ ہیں اس میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پھر سے اس خطہ میں محمد بن قاسم کا کردار ادا کیا جائے اور تعلیمی جہاد شروع کیا جائے۔ تاکہ پھر سے اسلامی ثقافتی انقلاب برپا ہو جائے اور معاشرے میں پائی جانے والی ناہمواری ناانصافی کا قلع قمع کیا جاسکے۔ اور عدل وانصاف پرمبنی پرسکون ماحول فراہم کیا جائے اور تمام طبقوں کے احساس محرومی کو نئی امنگوں اور امیدوں سے بھر دیا جائے۔ اس ضمن میں ہمیں مل جل کر بھر پور کوشش کرنی چاہیے۔ سندھ میں پائی جانے والی معاشی بدحالی سے انفرادی کوشش نتیجہ خیز نہیں ہورہی۔

شہر کنری ضلع عمرکوٹ سے کون ناواقف ہے۔ یہ شہر ایشیا میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ سرخ مرچ کی سب سے بڑی منڈی اسی شہر میں ہے۔ اس کے باوجود یہ علاقہ انتہائی پسماندہ ہے۔ اس ترقی یافتہ دور میں بھی یہاں جہالت اور ناخواندگی عام ہے۔ اور لوگ اسلامی رہن سہن سے نہ آشنا پرانے رسم ورواج کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں۔ نہ جانے حکومت کے اقراء اور دیگر تعلیمی پروگرام کہاں ہیں؟

ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ یہاں علم کی روشنی گھر گھر پہنچائی جائے۔ اس خود غرضی اور مادہ پرستی کے دور میں بھی ایسے روشن ضمیر لوگ موجود ہیں۔ جو اپنی خوشیوں کو اس وقت تک نا تمام سمجھتے ہیں۔ جب تک پورے معاشرے کو اپنی مسرتوں میں شامل نہ کرلیں۔ ان میں سے ایک قابل قدر شخص جناب عبدالعزیز گل ہیں۔ جو علاقے میں متوسط زمیندار ہیں۔ اور اپنی کمائی کا بڑا حصہ دین کی سر بلندی اور علم کی روشنی کو پھیلانے میں صرف کرتے ہیں۔ یہ انہی کی بلند نظری کا نتیجہ ہے کہ کنری میں بنات السلام کیلئے ایک مقامی ادارہ "مدرسہ عائشہ صدیقہ للبنات" کے نام سے قائم کیا۔ یہ ادارہ ایک کرائے کے مکان میں شروع ہوا

۔لیکن بعد میں اسے مستقل عمارت میں منتقل کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔جس کے لئے بارہ مرلے کا ایک مکان پسند کیا گیا اور تقریباً ایک لاکھ سے زائد بیعانہ دیکر قبضہ لے لیا اور امید یہ تھی کہ آئندہ فصل پر باقی رقم مبلغ ساڑھے تین لاکھ روپے ادا کر دیئے جائیں گے۔لیکن گذشتہ سمندری طوفان کی وجہ سے نہ صرف فصلیں تباہ ہوئی بلکہ قیمتی جانی نقصان بھی ہوا اور یوں یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔

لیکن ان برے حالات کے باوجود تعلیمی سلسلہ گذشتہ ایک برس سے جاری ہے اور علاقے کی بچیاں بھر پور تعلیم حاصل کر رہی ہیں لیکن وعدے کے مطابق رقم کی ادائیگی بھی اشد ضروری ہے۔جس کے لئے جناب عبدالعزیز گل اور میر پور خاص سے عمائدین کے وفد نے رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن سے ملاقات کی اور تمام حالات گوش گزار کئے جس پر انہوں نے ہمدردی سے غور اور احباب جماعت کو توجہ دلانے کا وعدہ فرمایا۔

یہ ادارہ مولانا علامہ محمد یوسف زبیدی حفظہ اللہ کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے اور سندھ میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔لہذا تمام اہل ثروت اور درد دل رکھنے والوں سے خصوصی استدعا ہے کہ وہ اس ادارے کو بھر پور مدد فراہم کریں۔ تاکہ یہ مدرسہ مستقل بنیادوں پر اپنا کام جاری رکھ سکے۔اس وقت بھی یہاں بچیوں کی معقول تعداد زیر تعلیم ہے اور دو معلمات پوری توجہ اور محنت سے تدریسی فرائض سر انجام دے رہی ہیں۔یقیناً یہ علاقہ صحیح اسلامی تعلیمات سے محروم ہے۔یہ ادارہ ویرانے میں بہار کے مترادف ہے اور اسے مزید ترقی دینے کی بھی ضرورت ہے۔اللہ تعالیٰ وہ اسباب خود پیدا فرمائیں گے اور آپ حضرات کے تعاون سے یہ صحیح صدقہ جاریہ بنے گا۔

ماہنامہ ترجمان الحدیث ملنے کا پتہ

جہلم۔ محمد آصف بن محمد یعقوب صاحب' محلّہ شاہی جامع مسجد مکان نمبر 127۔سرائے عالمگیر جہلم

کراچی۔ امین مصطفیٰ صاحب' مکان نمبر 321-R سیکٹر نمبر 14/B' شادمان ٹاؤن نمبر 1' نارتھ کراچی

سرگودھا۔ محمد عمران بن عبدالستار صاحب' جامعہ رحمانیہ شربت چوک بلاک نمبر 19' سرگودھا

ہری پور ہزارہ۔ قاضی ظہور السلام قریشی صاحب۔ قریشی جنرل سٹور' مین بازار کوٹ نجیب اللہ ہری پور ہزارہ

نوشہرہ۔ مولانا محمد یونس ساجد صاحب' خطیب و مدرس مدرسہ دار القرآن والحدیث بھریا روڈ ضلع نوشہرہ فیروز سندھ

عبدالحکیم۔ مولانا زبیر احمد ظہیر صاحب' سلفیہ نیوز ایجنسی تلمبہ روڈ عبدالحکیم

گوجرانوالہ۔ مولانا محمد شعیب ساجد صاحب' جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

ٹبہ سلطان پور۔ محمد یعقوب صاحب' صوفی سینیٹری سٹور قطب پور روڈ نزد اقصیٰ مسجد ٹبہ سلطان ضلع وہاڑی

ٹبہ سلطان پور۔ صوفی خورشید صاحب' سینیٹری سٹور' قطب پور روڈ' ٹبہ سلطان پور ضلع وہاڑی

شیخوپورہ۔ جامع مسجد رحمانیہ اہلحدیث منڈی فیض آباد' ضلع شیخوپورہ تحصیل ننکانہ

تاندلیانوالہ۔ ملک عتیق الرحمان طاہر صاحب' انارکلی بازار سبحان اللہ ٹیلرنگ میٹریل سٹور تاندلیانوالہ

ایبٹ آباد۔ قاری محمد مشتاق صاحب' قاری عبدالمجید صاحب' مرکزی جامع مسجد اہلحدیث کنج قدیم ابوذر سٹریٹ' ایبٹ آباد

بھکر۔ خالد کریانہ سٹور محمدی روڈ' بھکر

سیالکوٹ۔ مولانا ثناء اللہ صاحب' خطیب مرکزی جامع مسجد اہلحدیث بھوپال والا ڈاک خانہ خاص' تحصیل ڈسکہ' ضلع سیالکوٹ۔

رحیم یار خان۔ محمد ریاض بٹ' بٹ الیکٹرک سٹور' نئی عیدگاہ روڈ' رحیم یار خان

گڑھا موڑ۔ عبدالشکور شاکر صاحب' سینیٹری سٹور ملتان روڈ گڑھا موڑ۔ ملتان

ستیانہ۔ قاری عامر ضیاء صاحب' خطیب مرکزی جامع مسجد اہل حدیث چک نمبر 34 گ۔ب ستیانہ بنگلہ' تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد

بہاولپور۔ حافظ محمد انور صاحب' براستہ نور پور' نور نگہ' ڈاک خانہ خاص' چک باغ والا' ضلع بہاولپور۔